کتاب فضائل الصحابة
(الجزء الثانی)

تفہیم السنۃ 30

فضائلِ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم

(حصّہ دوم)

آسمان نبوت کے 50

محمد اقبال کیلانی

حدیث پبلیکیشنز

کتاب فضائل الصحابة
(الجزء الثانی)

تفہیم السنۃ

30

فضائلِ صحابہ رضی اللہ عنہم کرام

(حصہ دوم)

آسمانِ نبوت کے 50 درخشندہ ستارے

محمد اقبال کیلانی

حدیث پبلیکیشنز

maktabamohaddusia.com

فہرست

نمبر شمار	اَسْمَاءُ الْاَبْوَابِ	نام ابواب	صفحہ نمبر
1	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	بسم اللہ الرحمٰن الرحیم	9
2	فَضْلُ سَيِّدِنَا الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ اِبْنَیْ عَلِیٍّ رضی اللہ عنہما	حضرت حسن اور حسین بن علی رضی اللہ عنہم کے فضائل	56
3	فَضْلُ سَيِّدِنَا عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رضی اللہ عنہ	حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ کے فضائل	61
4	فَضْلُ سَيِّدِنَا عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُوْنٍ رضی اللہ عنہ	حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کے فضائل	66
5	فَضْلُ سَيِّدِنَا صُهَيْبِ بْنِ سِنَانٍ رضی اللہ عنہ	حضرت صہیب بن سنان رضی اللہ عنہ کے فضائل	72
6	فَضْلُ سَيِّدِنَا عَبْدِاللّٰهِ بْنِ سُهَيْلٍ رضی اللہ عنہ	حضرت عبداللہ بن سہیل رضی اللہ عنہ کے فضائل	78
7	فَضْلُ سَيِّدِ نَا أَبِیْ ذَرِّ الْغِفَارِیِّ رضی اللہ عنہ	حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کے فضائل	81
8	فَضْلُ سَيِّدِ نَا عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أُمِّ مَكْتُوْمٍ رضی اللہ عنہ	حضرت عبداللہ بن ام مکتوم رضی اللہ عنہ کے فضائل	92
9	فَضْلُ سَيِّدِ نَا عَامِرِ بْنِ فُهَيْرَةَ رضی اللہ عنہ	حضرت عامر بن فہیرہ رضی اللہ عنہ کے فضائل	97
10	فَضْلُ سَيِّدِ نَا سَلَمَةَ بْنِ هِشَامٍ رضی اللہ عنہ	حضرت سلمہ بن ہشام رضی اللہ عنہ کے فضائل	100
11	فَضْلُ سَيِّدِ نَا سَالِمٍ مَوْلٰی اَبِیْ حُذَيْفَةَ رضی اللہ عنہ	حضرت سالم مولیٰ ابی حذیفہ رضی اللہ عنہما کے فضائل	103
12	فَضْلُ سَيِّدِنَا عَبْدِ اللّٰهِ ذِی الْبِجَادَيْنِ رضی اللہ عنہ	حضرت عبداللہ ذوالبجادین رضی اللہ عنہ کے فضائل	108
13	فَضْلُ سَيِّدِنَا حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ رضی اللہ عنہ	حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ کے فضائل	113
14	فَضْلُ سَيِّدِ نَا جَعْفَرِ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ رضی اللہ عنہ	حضرت جعفر بن ابوطالب رضی اللہ عنہ کے فضائل	123

maktabaquddusia.com

نمبر شمار	اَسْمَاءُ الْاَبْوَابِ	نام ابواب	صفحہ نمبر
34	فَضلُ سَیِّدِ نَا الْبَرَاءِ بْنِ مَعْرُوْرٍ ؓ	حضرت براء بن معرور ؓ کے فضائل	224
35	فَضلُ سَیِّدِنَا کَعْبِ بْنِ مَالِكٍ ؓ	حضرت کعب بن مالک ؓ کے فضائل	228
36	فَضلُ سَیِّدِ نَاأُسَیْدِ بْنِ حُضَیْرٍ ؓ	حضرت اُسید بن حضیر ؓ کے فضائل	236
37	فَضْلُ سَیِّدِ نَا سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ ؓ	حضرت سعد بن معاذ ؓ کے فضائل	242
38	فَضلُ سَیِّدِ نَامُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ ؓ	حضرت معاذ بن جبل ؓ کے فضائل	252
39	فَضْلُ سَیِّدِ نَا أُبَیِّ بْنِ کَعْبٍ ؓ	حضرت ابی بن کعب ؓ کے فضائل	261
40	فَضْلُ سَیِّدِ نَا سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ ؓ	حضرت سعد بن عبادہ ؓ کے فضائل	266
41	فَضْلُ سَیِّدِنَا اَنَسِ بْنِ النَّضْرِ ؓ	حضرت انس بن نضر ؓ کے فضائل	272
42	فَضْلُ سَیِّدِ نَا مُعَاذِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْجَمُوْحِ ؓ	حضرت معاذ بن عمرو بن جموع ؓ کے فضائل	276
43	فَضلُ سَیِّدِ نَاعُمَیْرِ بْنِ الْحُمَامِ ؓ	حضرت عمیر بن حمام ؓ کے فضائل	279
44	فَضْلُ سَیِّدِنَا عَبْدِ اللّٰهِ سَوَادِ بْنِ عَزِیَّةَ ؓ	حضرت عبداللہ سواد بن عزیہ ؓ کے فضائل	281
45	فَضلُ سَیِّدِ نَاعُکَّاشَةَ بْنِ مِحْصَنٍ ؓ	حضرت عکاشہ بن محصن ؓ کے فضائل	283
46	فَضْلُ سَیِّدِ نَاعَمْرِو بْنِ الْجَمُوْحِ ؓ	حضرت عمرو بن جموع ؓ کے فضائل	286
47	فَضلُ سَیِّدِ نَاحَنْظَلَةَ بْنِ أَبِیْ عَامِرٍ ؓ	حضرت حنظلہ بن ابوعامر ؓ کے فضائل	292
48	فَضْلُ سَیِّدِ نَا أَبِیْ دُجَانَةَ سِمَاكِ بْنِ خَرَشَةَ ؓ	حضرت ابودجانہ سماک بن خرشہ ؓ کے فضائل	294
49	فَضلُ سَیِّدِنَا اَبِیْ قَتَادَةَ ؓ	حضرت ابوقتادہ ؓ کے فضائل	298
50	فَضلُ سَیِّدِنَا اُسَامَةَ بْنِ زَیْدٍ ؓ	حضرت اسامہ بن زید ؓ کے فضائل	305
51	فَضلُ سَیِّدِ نَازَیْدِ بْنِ اَرْقَمَ ؓ	حضرت زید بن ارقم ؓ کے فضائل	310

maktabaquddusia.com

❋❋❋

* اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ اللہ کے سوا کوئی الہ نہیں، وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔
* اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

اور اس کے بعد یاد رکھو......!

* بے شک بہترین کتاب، اللہ کی کتاب ہے.......... اور بہترین راہنمائی، حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی راہنمائی ہے.....اور بدترین کام دین میں نئی بات پیدا کرنا ہے۔
* بے شک دین میں ہر نئی بات بدعت ہے...... اور ہر بدعت گمراہی ہے......اور ہر گمراہی کی جگہ آگ ہے۔

تو پھر......!

* اے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانے والو!
* اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ذرا غور سے سُنو!

''میری امت 73 فرقوں میں تقسیم ہوگی، تمام فرقے جہنم میں جائیں گے سوائے اس کے جو میرے اور میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کے طریقہ پر ہوگا۔''

maktabahaqusdusia.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلَاۃُ وَ السَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْأَمِیْنَ وَالْعَاقِبَۃُ لِلْمُتَّقِیْنَ . أَمَّا بَعْدُ ---!

رسول اکرم ﷺ کا ارشاد مبارک ہے ''بہترین زمانہ میرا زمانہ ہے پھر اس کے بعد آنے والا اور پھر اس کے بعد آنے والا'' (بخاری ومسلم)

بلاشبہ یہ تینوں ادوار ایمان اور تقوی کے اعتبار سے بھی، اشاعت اسلام کی جدو جہد اور اس کے نتائج کے اعتبار سے بھی بعد میں آنے والے تمام ادوار سے اعلیٰ اور افضل ہیں۔ [1]

رسول اکرم ﷺ کی حیات طیبہ میں اسلام جزیرۃ العرب کے کونے کونے تک پہنچ چکا تھا۔ 11 ہجری میں رسول اکرم ﷺ دنیا سے تشریف لے گئے تو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی خلافت کا دور شروع ہوا، پہلا سال فتنوں کے استیصال کی نذر ہو گیا۔ 13-12 ہجری میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے جزیرۃ العرب سے باہر اشاعت اسلام کی طرف توجہ فرمائی اور محض ایک سال کی قلیل مدت میں دومۃ الجندل، حصید اور فراض فتح کیے۔ ایران میں دلجہ، حیرہ، انبار اور عین التمر مفتوح ہوئے اور شام کی سرزمین میں یرموک سرنگوں ہوا۔

عہد فاروقی کا آغاز ہوا تو 13 ہجری میں پہلے دمشق پھر طبریہ مفتوح ہوئے۔ 15 ہجری میں حمص، قادسیہ، مدائن اور جلولاء میں اسلامی پرچم لہرایا۔ 16 ہجری میں بیت المقدس کی فتح کے ساتھ پورا شام

[1] یاد رہے اہل علم نے پہلی صدی ہجری کے اختتام (100 تا 105 یا 106 ہجری) تک صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا زمانہ شمار کیا ہے۔ 174 یا 175 ہجری تک تابعین رحمہم اللہ کا زمانہ اور 214 یا 215 ہجری تک تبع تابعین رحمہم اللہ کا زمانہ شمار کیا ہے۔

maktabaquddusia.com

طارق رحمۃ اللہ جدھر کا رخ کرتے فتح و کامرانی ہمرکاب چلتی۔ اندلسی خود پیش قدمی کر کے مصالحت کرتے۔ طارق رحمۃ اللہ آگے آگے علاقہ فتح کرتے جاتے اور موسیٰ بن نصیر رحمۃ اللہ پیچھے پیچھے صلح ناموں اور معاہدوں کی تصدیق اور تکمیل کرتے جاتے۔

سوال یہ ہے کہ عہد صحابہ میں مسلمانوں کی ان پے در پے اور تیز رفتار فتوحات کا سبب کیا تھا؟

میدان جنگ میں کسی فوج کے دشمن پر غالب آنے کے دو ہی سبب ہو سکتے ہیں۔

اولاً مادی طاقت اور عددی کثرت۔

ثانیاً اپنے عقیدے اور نظریئے پر غیر متزلزل ایمان۔

جہاں تک عہد صحابہ میں مادی طاقت اور کثرت تعداد کا تعلق ہے یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ عہد صحابہ میں مسلمانوں نے تمام جنگیں دشمن کے مقابلے میں انتہائی بے سروسامانی اور قلت تعداد میں ہوتے ہوئے لڑیں۔

maktabaguddusia.com

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ عشرہ مبشرہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سے تھے اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تمام غزوات میں شریک رہے، وہ فرماتے ہیں "ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اس حال میں جہاد کرتے تھے کہ ہمارے پاس کھانے کے لیے درختوں کے پتوں کے علاوہ کوئی چیز نہ ہوتی تھی۔ ہم جب رفع حاجت کرتے تو وہ بکری یا اونٹ کی لید کی طرح سخت ہوتی۔" (بخاری)

اسلام اور کفر کے اولین عظیم الشان معرکے میں مسلمانوں کی تعداد 313 اور کفار کی تعداد ایک ہزار تھی۔ مسلمانوں کے پاس 2 اونٹ، 70 گھوڑے اور 100 زرہیں تھیں۔ کفار کے پاس 100 گھوڑے، 1000 اونٹ اور 600 زرہیں تھیں لیکن مسلمان فاتح ٹھہرے۔

غزوہ احد میں مسلمانوں کی تعداد 700 اور کفار کی تعداد 3 ہزار تھی۔ مسلمانوں کے پاس 2 گھوڑے اور 100 زرہیں تھیں۔ کفار کے پاس 200 گھوڑے، 3 ہزار اونٹ اور 700 زرہیں تھیں۔ پہلے مرحلہ میں مسلمانوں کو بدر جیسی فتح حاصل ہوئی، لیکن دوسرے مرحلے میں اس غزوہ میں مسلمانوں کا نقصان زیادہ ہوا لیکن کفار بھی کوئی جنگی فائدہ حاصل کیے بغیر واپس پلٹے۔

غزوہ احزاب میں مسلمان 3 ہزار اور کفار کی تعداد 10 ہزار تھی۔ مسلمان فتح یاب ہوئے۔

غزوہ ذات الرقاع میں حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ خود شریک تھے، وہ فرماتے ہیں۔ "غزوہ ذات

لگے۔" جہاد پر جانا چاہتا ہوں شاید مجھے اللہ تعالیٰ شہادت نصیب فرما دیں۔ لیکن ڈر رہا ہوں کہیں رسول اللہ ﷺ مجھے چھوٹا سمجھ کر روک نہ دیں۔"

رسول اللہ ﷺ نے جب مجاہدین کی صفوں کا معائنہ فرمایا تو حضرت عمیر رضی اللہ عنہ کا خدشہ سچ ثابت ہوا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "بیٹا ابھی تم چھوٹے ہو، واپس چلے جاؤ۔" حضرت عمیر رضی اللہ عنہ یہ سن کر رونے لگے۔ رسول اکرم ﷺ نے حضرت عمیر رضی اللہ عنہما کا جذبہ جہاد دیکھ کر اجازت عنایت فرما دی اور اپنے دست مبارک سے ان کے گلے میں تلوار حمائل فرمائی جو چھوٹے قد کی وجہ سے زمین کو چھو رہی تھی۔ حضرت عمیر رضی اللہ عنہ بڑے شوق سے جہاد میں شریک ہوئے اور ان چودہ خوش نصیب شہیدوں میں شامل ہوئے جنہوں نے حق و باطل کے اولین معرکہ میں اللہ کی راہ میں اپنی جانوں کے نذرانے پیش کیے۔

② حضرت خیثمہ رضی اللہ عنہ اور حضرت سعد رضی اللہ عنہ دونوں باپ بیٹا تھے۔ غزوہ بدر کے موقع پر دونوں باپ بیٹے میں تکرار شروع ہو گئی کہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کون جائے؟ والد (حضرت خیثمہ رضی اللہ عنہ) کو اصرار تھا کہ مجھے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ جانے دو اور تم گھر کی دیکھ بھال کرو۔ بیٹے (حضرت سعد رضی اللہ عنہ) کو اصرار تھا "ابا جان! اگر جنت کے علاوہ کوئی دنیاوی معاملہ ہوتا تو مجھے گھر رہنے میں کوئی اعتراض نہیں تھا۔ میں جوان ہوں اور رسول اکرم ﷺ کی رفاقت کا بہتر حق ادا کر سکتا ہوں اس لیے آپ مجھے جانے کی اجازت دیں شاید اللہ تعالیٰ مجھے خلعتِ شہادت سے سرفراز فرما دیں۔" باپ بیٹا دونوں اصرار کرتے رہے بالآخر قرعہ پر معاملہ طے ہوا۔ قرعہ ڈالا گیا تو قرعہ بیٹے (حضرت سعد بن خیثمہ رضی اللہ عنہما) کے نام نکلا۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ بہت خوش ہوئے، بڑے شوق سے میدان جنگ میں پہنچے، بڑی بے جگری سے لڑے۔ بالآخر اپنی آرزو اور تمنا کے مطابق اللہ تعالیٰ نے انہیں خلعت شہادت سے سرفراز فرما دیا۔

③ غزوہ احد کے موقع پر بہت سے ایسے نوجوان جو غزوہ بدر میں شریک نہیں ہو سکے تھے، کفار و مشرکین سے دو دو ہاتھ کرنے کے لیے بڑے بے چین تھے۔ لشکر اسلام مدینہ منورہ سے باہر نکلا تو رسول اکرم ﷺ نے لشکر کا معائنہ فرمایا اور جذبہ جہاد سے سرشار دس نوجوانوں کو کم عمری کی وجہ سے واپس لوٹا دیا جن کے اسمائے گرامی درج ذیل ہیں:

① حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما (14 سال) ② حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما (10 سال)

maktabaquddusia.com